سالانہ رپورٹ

2022-2023

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن

پیش کردہ:

چیئرمین: سید انور سہیل رضوی

گزشتہ کئی برسوں سے پاکستان معاشی مسائل میں الجھا ہوا ہے۔ ملک میں توانائی بحران کے باعث صنعتی پہیہ جام ہے جبکہ غیر ملکی سرمایہ کاری نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے۔ قرضوں کی بروقت ادائیگی کے لیے عوام کا خون نچوڑا جا رہا ہے۔ ٹیکس دہندگان سے نت نئے طریقوں سے پیسے وصول کئے جا رہے ہیں اور نئے ٹیکس دہندگان کو جان بوجھ کر ٹیکس نیٹ میں نہیں لایا جا رہا۔ چیئرمین ایف بی آر کے مطابق اگر سروسز کو ٹیکس نیٹ میں لایا جائے تو کم از کم آٹھ سو ارب روپے کا ٹیکس ایک سال میں اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ مارکیٹ فورسز کو یوٹیلیٹیز خصوصی طور پر ایندھن اور بجلی کی قیمتوں کی آڑ میں اپنی مرضی سے قیمتیں بڑھانے کی مکمل آزادی ہے۔ اشیاء کی روز بروز بڑھتی ہوئی قیمتیں، عوام کی قوتِ خرید سے باہر ہو چکی ہیں۔ دوسری طرف بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باعث امن وامان کی صورتحال خراب ہوتی جا رہی ہے اور جرائم کی شرح تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ لوگ مایوس ہو کر پیسہ کمانے کے لئے ہر جائز ناجائز فعل کو اپنا حق سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہیں۔ آئی ایم ایف کے دیے گئے 225 ارب کے مزید اہداف کو حاصل کرنے کے لیے تنخواہ دار اور چھوٹے تاجر طبقے پر مزید ٹیکسوں کا بوجھ لاد دیا گیا ہے۔ پاکستان کے ذمہ 10 فیصد سے بھی کم کمرشل اور سکوک بانڈز کی ادائیگی اپریل 2024 میں واجب الادا ہے، باقی قرضہ عالمی مالیاتی اداروں اور ممالک کا واجب الادا ہے، کرنٹ اکاونٹ خسارہ 17.5 ارب ڈالر سے کم ہو کر 3.2 ارب ڈالر پر آ گیا۔ آئی ایم ایف کی سخت شرائط پر عمل کے باوجود اسٹاف لیول معاہدہ نہ ہونا بدقسمتی ہے۔

عالمی اقتصادی سست رفتاری کے علاوہ غیر رسمی ذرائع کے استعمال میں اضافے سے بھی ملک کی ترسیلاتِ زر متاثر ہوئیں۔ تاہم مالی سال 23ء کی پہلی ششماہی کے دوران درآمدات میں ہونے والی نمایاں کمی سے برآمدات اور ترسیلات زر میں ہونے والی کمی کی تلافی ہوگئی، جس کی وجہ سے جاری کھاتے کے خسارے میں نمایاں کمی ہوئی مگر جاری کھاتے کے خسارے میں بہتری کے باوجود قوم کی آمد میں کمی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی کا سبب بنی۔ مذکورہ پیش رفتوں کے مشترکہ اثرات کے سبب روپے کی قدر میں کمی آ گئی۔ ڈالرز کی کمی کی وجہ سے امپورٹ مکمل طور پر رک چکی ہے۔ خام مال کی عدم دستیابی سے انڈسٹری مکمل طور پر منجمد ہو کر رہ گئی ہے۔

گزشتہ سال کے دوران پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ سوپ انڈسٹری کو درپیش مسائل پر حکومت سے مسلسل رابطہ رہا۔ ممبران کے انفرادی اور اجتماعی مسائل و مشکلات کے بروقت حل کے لئے جدوجہد جاری رہی اور یہ سب کچھ ممبران کے تعاون سے ممکن ہو سکا، جس کے لئے میں ان کا شکر گزار ہوں اور امید کرتا ہوں کہ مستقبل میں بھی یہ اعتماد برقرار رہے گا۔ چند اہم مسائل جن پر پچھلے سال کام ہوا، ان کا مختصر جائزہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔

سالانہ انتخابات Annual Election

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے سالانہ انتخابات بروز جمعہ مورخہ 16 ستمبر 2022ء شام پانچ بجے ہوٹل پرل کانٹی نینٹل کراچی میں منعقد ہوئے۔ ایسوسی ایشن کے تمام ممبران کو الیکشن پروگرام ماہ جولائی کے پہلے ہفتے میں روانہ کر دیا گیا تھا۔ بعد ازاں اجلاس عام کی روداد اور ممبران کی لسٹ بھی

روانہ کی گئی۔ مینجنگ کمیٹی کی صرف 6 نشستیں خالی تھیں۔ Nomination کی آخری تاریخ تک صرف 6 ممبران کے Nomination پیپرز موصول ہوئے۔ لہٰذا اس طرح مینجنگ کمیٹی کی 6 خالی نشستوں کے لئے 6 امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ اس کے علاوہ ایسوسی ایشن نے ٹریڈ آرگنائزیشن رولز 2013 کے مطابق تمام ممبران مینجنگ کمیٹی سے Nomination برائے عہدیداران طلب کئے۔ عہدیداران کے Nomination موصول ہونے کی آخری تاریخ تک چیئرمین کے عہدے کے لئے ایک Nomination، سینئر وائس چیئرمین کے عہدے کے لئے ایک Nomination اور وائس چیئرمین کے عہدے کے لئے بھی صرف ایک Nomination وصول ہوا۔ لہٰذا ایسوسی ایشن کے تینوں عہدیداران بلا مقابلہ منتخب قرار پائے۔ اس دن کی کارروائی کی تفصیل اجلاس عام کی روداد میں موجود ہے۔ اجلاس عام کے بعد الیکشن کے نتائج تمام حکومتی اداروں اور اخبارات کو روانہ کردیئے گئے۔

سالانہ عشائیہ Annual Dinner

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے چیئرمین شہزاد پراچہ نے کراچی کے مقامی ہوٹل میں سوپ ایسوسی ایشن کے سالانہ عشائیہ میں شرکت کرنے پر مہمان خصوصی انڈونیشیا کے قونصل جنرل ڈاکٹر جون کنکورو ہادینگرات اور مہمان اعزازی رشید جان محمد چیئرمین پاکستان ایڈیبل آئل کانفرنس، میڈیا اور پورے ملک سے آئے PSMA ممبران کا بھی شکریہ ادا کیا۔

PSMA کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہماری ایسوسی ایشن 1968 سے قائم ہے۔ یہ اس ایسوسی ایشن کا 55 واں سالانہ عشائیہ ہے جس میں ملٹی نیشنل کمپنیوں سمیت 150 سے زائد ممبر کمپنیاں ہیں جو ٹیکسوں میں تقریباً 70 ارب روپے کا حصہ ڈالتی ہیں اور ملک کی افرادی قوت سے 7 لاکھ افراد کو ملازمت فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے بعد شہزاد پراچہ نے تفصیلات بتائیں کہ کس طرح ایسوسی ایشن نے پام آئل اور اس کی بائی پراڈکٹ کی کسٹمز ویلیوایشن کو بین الاقوامی منڈی کی قیمتوں کے مطابق لانے کے لیے کسٹم حکام کے ساتھ لابنگ کی ہے تاکہ مصنوعات کو ان کے متعلقہ بین الاقوامی شرح سے منسلک کیا جاسکے۔ شہزاد پراچہ نے کسٹم حکام پر اپنی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ Residue Wax Oil کی غلط انداز سے کی جارہی امپورٹ روک نہیں پائے جو کہ کچھ کمرشل امپورٹرز 3404.9000 اور 3824.9999 کی آڑ میں امپورٹ کررہے ہیں۔

چیئرمین شہزاد پراچہ نے معزز مہمان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ سوپ ایسوسی ایشن کے ممبران کی معاونت جاری رکھیں گے۔

سابق چیئرمین اور موجودہ کنوینر کسٹمز کمیٹی اور CEO گامالکس اولیو کیمیکلز لمیٹڈ جناب عثمان احمد نے پاکستان میں مجموعی معاشی صورتحال بیان کرتے ہوئے سیلاب سے نقصانات اور بحالی کی کوششوں میں ایسوسی ایشن کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سیلاب میں ہونے والی جانی نقصانات پر فاتحہ خوانی بھی کی۔

انہوں نے نئی مینجنگ کمیٹی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اقتصادی چیلنجوں کے علاوہ انہوں نے ایسوسی ایشن کے اراکین کو اس شعبے میں برآمدی مواقع تلاش کرنے اور قومی خزانے کے لیے زرمبادلہ بڑھانے کی بھی ترغیب دی۔

مہمان خصوصی چیف ایگزیکٹو پاکستان ایڈیبل آئل کانفرنس رشید جان محمد نے ایسوسی ایشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں بے حد مشکور ہیں کہ انہیں مہمان اعزازی کے طور پر مدعو کیا گیا اور ملک کی اقتصادی ترقی کے لیے ایسوسی ایشن کی خدمات اور صنعت کے مسائل کے حل کے لیے اس کے فعال کردار کو سراہا۔

عزت مآب قونصل جنرل جمہوریہ انڈونیشیا ڈاکٹر جون کونکورو ہادینگرات نے اپنی تقریر میں انڈونیشیا کی حکومت کی طرف سے سیلاب سے نمٹنے کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے پام آئل کے تازہ ترین اعداد وشمار اور پاکستان کی طرف سے اس کی درآمد کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے مسائل کے ساتھ تجاویز بھی دیں کہ میرا آفس ہر وقت کھلا ہے، آپ جب چاہیں مجھ سے اس بابت رابطہ کرسکتے ہیں۔ انہوں نے ایسوسی ایشن کے ممبران کو

جکارتہ میں منعقد ہونے والی سنگل کنٹری پاکستان ایکسپو میں بھی مدعو کیا۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ انڈونیشیا اور پاکستان کی صابن کی صنعتوں کے درمیان تعلقات مثبت طور پر آگے بڑھیں گے کیونکہ دونوں حکومتوں نے 2012 میں معاہدے پر دستخط کیے تھے۔اقتصادی تعاون اور ترجیحی تجارتی معاہدے (IPPTA) کی سطح کو آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) یا انڈونیشیا پاکستان ٹریڈ سامان کے معاہدے (IP TIGA) میں اس سال تکمیل کے ہدف کے ساتھ تبدیل کرنے پر متفق ہیں۔

بجٹ تجاویز برائے سال 2023-2024 Budget Proposals

حسب سابق اس سال بھی ریونیو ڈویژن FBR، انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (EDB)، بورڈ آف انویسٹمنٹ (BOI)، اسمیڈا (SMEDA)، فیڈریشن (FPCCI) اور کراچی چیمبر (KCCI) کی جانب سے خطوط موصول ہوئے۔ان سبھی اداروں نے ہماری ایسوسی ایشن سے بجٹ تجاویز برائے سال 2023-2024 کے لئے تجاویز طلب کیں۔ایسوسی ایشن نے تمام ممبران کو بجٹ تجاویز کے لئے سرکلر لیٹر روانہ کئے۔کچھ روز بعد چند ممبران کی جانب سے تجاویز موصول ہوئیں جن کو ایسوسی ایشن کی بجٹ تجاویز میں شامل کرلیا گیا۔مکمل کرنے کے بعد بجٹ تجاویز ایک مرتبہ پھر تمام ممبران کو بھیجی گئیں، جسے تمام ممبران نے درست قرار دیا لہذا 10 جنوری 2023ء کو تمام متعلقہ اداروں کو بجٹ تجاویز برائے سال 2023-2024 روانہ کردی گئیں۔ہماری ایسوسی ایشن نے جو بجٹ تجاویز بنا کر بھیجیں۔اس کے نکات کا تذکرہ اختصار سے کیا جاتا ہے۔

بجٹ تجاویز کے ابتدائی پیراگراف میں ایسوسی ایشن کا مختصر تعارف کرایا گیا کہ یہ بہت پرانی ایسوسی ایشن ہے، جس کا قیام 1968ء میں ہوا۔تقریبا 150 اراکین پر مشتمل اس ایسوسی ایشن میں بہت سی نیشنل اور کچھ ملٹی نیشنل کمپنیاں جیسے یونی لیور، P&G، کولگیٹ پامولیو، ریکٹ اینڈ بینکسر شامل ہیں جو صابن، ڈٹرجنٹ، ہینڈ سینیٹائزر کے علاوہ روزمرہ استعمال کی بہت سی مصنوعات بناتی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ Covid-19 کے دوران سوپ انڈسٹری نے عوام الناس کی صحت کے لئے اہم کردار ادا کیا۔اس انڈسٹری نے چار سے پانچ لاکھ افراد کو روزگار فراہم کیا ہوا ہے اور تقریبا 70 ارب روپے مختلف ٹیکسز کی شکل میں سرکاری خزانے میں جمع کرتے ہیں۔

ہماری ایسوسی ایشن کے کچھ اراکین صابن کی مصنوعات ایکسپورٹ کرتے ہیں تاہم ہماری خواہش ہے کہ سوپ انڈسٹری کو ایکسپورٹ میں نمایاں حیثیت حاصل ہو۔بجٹ تجاویز میں حکومت سے درخواست کی گئی کہ انڈسٹری کے لئے سیلز ٹیکس 10 فیصد کیا جائے اور انکم ٹیکس کو کم کرکے 3 فیصد پر لایا جائے۔بجٹ تجاویز کے ساتھ ایک چارٹ Annex-1 بھی منسلک کیا گیا جس میں درج ذیل خام مال کے نام HS Code، موجودہ ڈیوٹی، ڈیوٹی انڈر FTA نیز تجویز کردہ ڈیوٹی کو واضح کیا گیا۔یوں تو صابن سازی کے خام مال کی فہرست بہت طویل ہے لیکن ہم نے بجٹ تجاویز میں درج ذیل چند اہم اور بنیادی خام مال کا ہی اندراج کیا ہے تاکہ حکومتی اداروں کو ریلیف دینے میں پس و پیش نہ ہو:۔

ان ایڈیبل ٹیلو، پام فیٹی ایسڈ ڈسٹیلیٹ، مکسچر آف فیٹی ایسڈ، پام ایسڈ آئل، پام کرنل فیٹی ایسڈ، آر بی ڈی پام کرنل آئل، آر بی ڈی کوکونٹ آئل، کوکونٹ فیٹی ایسڈ ڈسٹیلیٹ، کوکونٹ ایسڈ آئل اور پرفیوم (Fragrance)۔

حکومت کی جانب سے 9 جون 2023ء کو 14 کھرب 480 ارب روپے کا بجٹ 24-2023ء پیش کیا گیا۔جس کے چند نکات اور اعداد و شمار ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں جس کے مطابق 215 ارب کے نئے ٹیکس عائد کیے گئے ہیں۔نئے مالی سال کے بجٹ میں ٹیکس وصولیوں کا ہدف 9 ارب 200 کروڑ روپے سے بڑھا کر 9 ارب 4 کروڑ 15 لاکھ روپے مقرر کیا گیا۔این ایف سی کے تحت صوبوں کو 5276 ارب روپے کے بجائے 5390 ارب روپے ملیں گے۔وفاقی ترقیاتی بجٹ 950 ارب روپے کا ہوگا جب کہ بی آئی ایس پی کیلیے فنڈز 459 ارب روپے سے بڑھا کر 466 ارب روپے کردیے گئے ہیں۔

واضح رہے کہ اس بجٹ میں سوپ انڈسٹری کو کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔ حالانکہ اس بجٹ کی تیاری میں تاجروں، صنعت کاروں، فیڈریشن، کراچی چیمبر اور دیگر شہروں کے پرائم چیمبرز اور ہماری ایسوسی ایشن نے جو بجٹ تجاویز بھیجی تھیں، ان پر کسی حد تک عملدر آمد کیا جاتا تو عوام کے لئے اس سے بہتر بجٹ پیش کیا جاسکتا تھا۔

ٹریڈ آرگنائزیشن Trade Organization

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے ٹریڈ آرگنائزیشن رولز 2013ء کے مطابق ممبران مینجنگ کمیٹی اور عہدیداران کا الیکشن کرایا اور الیکشن رزلٹ 2023-2022 یونیفارم فارمٹ (پرفارما۔A) پلان آف ایکٹیوٹیز 2023-2022 ممبرلسٹ 23-2022، Annex-1 آف شیڈول B، سالانہ آڈٹ رپورٹ 30 جون 2022، طباعت شدہ سالانہ رپورٹ اور اخبارات کے تراشے مورخہ 19 ستمبر 2022ء کو ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ آرگنائزیشن اسلام آباد کو روانہ کردیئے۔ اس کی کاپی سیکریٹری جنرل فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ہیڈ آفس کراچی کو روانہ کی اور اس کی سافٹ کاپی ایکسل فارمٹ میں ٹریڈ آرگنائزیشن کی ای میل dgtopk@gmail.com پر ای میل کردی۔

ہماری ایسوسی ایشن کا تجدید شدہ لائسنس جو 27 ستمبر 2019ء کو ٹریڈ آرگنائزیشن سے موصول ہوا تھا۔ یہ لائسنس 14 اگست 2024ء تک موثر رہے گا۔

سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان SECP

تمام ٹریڈ باڈیز کو سالانہ انتخابات کے 15 روز کے اندر اپنی ٹریڈ باڈی کے کوائف SECP میں جمع کرانے ہوتے ہیں۔ ہماری ایسوسی ایشن کے سالانہ انتخابات مورخہ 16 ستمبر 2022ء کو ہوئے تھے لہذا 22 ستمبر 2022ء کو جملہ دستاویزات بمعہ فارم B، فارم 28، فارم 29، سالانہ آڈٹ رپورٹ، ممبرلسٹ، آڈیٹر کا جاری کردہ لیٹر برائے رضامندی کے ہمراہ SECP کراچی آفس میں جمع کرادیئے گئے۔

فیڈریشن کی نومنیشن FPCCI Nomination

ہر سال فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری ہماری ایسوسی ایشن سے دو ممبران کے نام برائے نومنیشن کارپوریٹ اور ایسوسی ایٹ کلاس طلب کرتی ہے۔ فیڈریشن کا لیٹر آنے کے بعد اسے تمام ممبران کو سرکولیٹ کردیا جاتا ہے تاکہ فیڈریشن کی نومنیشن کے خواہش مند ممبران ایسوسی ایشن کو آگاہ کریں۔ ممبران کے ناموں کا انتخاب مینجنگ کمیٹی ایک اجلاس میں باہمی صلاح ومشورے سے کیا جاتا ہے۔ فیڈریشن کے ان نومنیشنز کی مدت یکم جنوری سے 31 دسمبر یعنی ایک سال ہوتی ہے۔ 2021ء میں کارپوریٹ کلاس کے لئے ذکی انڈسٹریل کارپوریشن کراچی کے جناب عبداللہ ذکی کا انتخاب ہوا تھا اور ایسوسی ایٹ کلاس کے لئے میسرز اقبال قادر انٹر پرائزز فیصل آباد کے جناب آصف اقبال پراچہ کا انتخاب عمل میں آیا تھا جبکہ 2022ء میں کارپوریٹ کلاس کے لئے مختار سوپ اینڈ اولیو کیمیکلز کراچی کے جناب محمد علی ضیاء کا انتخاب ہوا اور ایسوسی ایٹ کلاس کے لئے نیاز سوپ فیکٹری کراچی کے جناب عثمان احمد کا انتخاب عمل میں آیا۔

اس کے علاوہ نیاز سوپ فیکٹری کراچی کے جناب عثمان احمد کا تقرر بحیثیت کنو ینر FPCCI اسٹینڈنگ کمیٹی 2022ء برائے سوپ اینڈ ڈٹرجنٹ عمل میں آیا اور فیڈریشن نے جناب عثمان احمد کو ہی بحیثیت وائس چیئرمین پاکستان ملائیشیا بزنس کونسل برائے سال 2022ء منتخب کیا۔ ایسوسی ایشن کے یہ منتخب نمائندے ایسوسی ایشن کے جملہ مسائل اور مشکلات کے بروقت حل کے لئے جدوجہد کرتے ہیں، نیز سوپ انڈسٹری کی ترقی اور بقاء کے لئے اپنی کاوشوں کو بروئے کار لاتے ہیں۔

گزشتہ سال FPCCI کے الیکشن نہیں ہوئے، لہذا ہماری ایسوسی ایشن کے جن دو ممبران کے نومنیشن برائے کارپوریٹ کلاس اور ایسوسی

ایٹ کلاس فیڈریشن بھیجے جاتے تھے، وہ نہیں بھیجے گئے۔

ریزیڈیو ویکس آئل کی آڑ میں مس ڈیکلریشن اور انڈر انوائسنگ

Mis-Declaration & Under Invoicing On the Import of Residue Wax Oil

گزشتہ کچھ دنوں سے ہماری ایسوسی ایشن نے نوٹ کیا کہ چند کمرشل امپورٹرز بہت سے صابن کے خام مال جیسے آر بی ڈی پام اسٹرین، پام ایسڈ آئل، پام فیٹی ایسڈ ڈیسٹیلیٹ اور Lauric Acid امپورٹ کررہے ہیں۔ یہ کمرشل امپورٹرز نہایت چالاکی سے مذکورہ بالا خام مال انڈر دی ہیڈ آف ریزیڈیو ویکس آئل (Residue Wax Oil) H.S. Code 3404.9090 اور 3824.9999 میں انڈر انوائس اور مس ڈیکلیئر کرتے ہوئے امپورٹ کررہے ہیں۔

ریزیڈیو ویکس آئل (Residue Wax Oil) کی آڑ میں ہورہی انڈر انوائسنگ اور مس ڈیکلریشن کا معاملہ 18 جون 2022ء کو منعقدہ اجلاس مینجنگ کمیٹی میں زیر بحث آیا تھا کہ چند کمرشل امپورٹرز نہایت چالاکی سے مذکورہ بالا خام مال انڈر دی ہیڈ آف ریزیڈیو ویکس آئل (Residue Wax Oil) H.S. Code 3404.9090 اور 3824.9999 میں انڈر انوائس اور مس ڈیکلیئر کرتے ہوئے امپورٹ کررہے ہیں۔

اس سلسلے میں ہماری ایسوسی ایشن نے پہلا لیٹر مورخہ 18 اپریل 2022ء کو چیف کلکٹر آف کسٹمز اپریزمنٹ ساؤتھ کو ارسال کیا۔ ثبوت کے طور پر اس لیٹر کے ہمراہ کسٹم ڈیٹا کی کاپیاں بھی منسلک کی گئیں اور ان سے درخواست کی گئی کہ محکمہ کسٹمز ان کمرشل امپورٹرز کی درآمد شدہ کنسائمنٹس کو بغور چیک کرے تاکہ کوئی بھی کمرشل امپورٹر محکمہ کسٹمز کو دھوکہ دیتے ہوئے صابن کے یہ خام مال انڈر انوائس اور مس ڈیکلیئر کرتے ہوئے گرین چینل سے کلیئر نہ کراسکے۔ بعدازاں ایسوسی ایشن کے علم میں آیا کہ ان خام مال کی کنسائمنٹس ماڈل کسٹم کلکٹریٹ ایسٹ اور ویسٹ سے کلیئر ہورہی ہیں لہذا مورخہ 14 مئی 2022ء کو کلکٹر آف کسٹم ایم سی سی اپریزمنٹ ایسٹ اور کلکٹر آف کسٹم ایم سی سی اپریزمنٹ ویسٹ کو لیٹرز ارسال کئے گئے۔ ان لیٹرز کی کاپیاں ممبر کسٹمز FBR اور چیف کلکٹر آف کسٹمز اپریزمنٹ ساؤتھ کو بھی بھیجی گئیں۔ ان لیٹرز کے ہمراہ بھی کسٹم ڈیٹا کی کاپی منسلک کی گئی اور ان کو آگاہ کیا گیا کہ کمرشل امپورٹرز کی یہ سازش کسٹم لیب اور اسسنگ آفیسر کو دھوکہ دے کر کی جارہی ہے جس کے باعث حکومت کو ریونیو کی مد میں اب تک 100 ملین روپے کا نقصان ہوچکا ہے، نیز مقامی سوپ انڈسٹری بری طرح متاثر ہورہی ہے۔ مذکورہ لیٹرز میں محکمہ کسٹمز کو آگاہ کیا گیا کہ اگر ہماری ایسوسی ایشن کے ٹیکنیکل اسٹاف کو کنسائمنٹس کا سیمپل مہیا کیا جائے تو وہ کارگو کی اصل حقیقت بتا سکتا ہے۔

ہماری ایسوسی ایشن نے اس ضمن میں تیسرا لیٹر ڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن کو مورخہ 19 مئی 2022ء کو ارسال کیا جس میں درخواست کی گئی کہ محکمہ کسٹمز کی موجودہ ویلیوایشن رولنگ نمبر 1558/2021 بتاریخ 22 اکتوبر 2021ء جس میں صابن کے بہت سے خام مال کی ویلیو دی گئی ہے جیسے پام فیٹی ایسڈ ڈیسٹیلیٹ، پام ایسڈ آئل، مکسچر آف فیٹی ایسڈ، ریزیڈیو آف فیٹی سبسٹینس، سوپ اینڈ گم اسٹاک، سلج آف سوپ اسٹاک، Pitch Oil، Alkline Residue اور Inedible Animal & Vegetable Oil & Fats، ڈائریکٹر کسٹم ویلیوایشن سے درخواست کی گئی کہ ریزیڈیو ویکس آئل پی سی ٹی نمبر 3404-9090 اور 3824.9999 کو اسی ویلیوایشن رولنگ میں شامل کیا جائے تاکہ کمرشل امپورٹرز کی اس مس ڈیکلریشن اور انڈر انوائسنگ کو روکا جائے اور 1200 $US سے لے کر 1400 $US کا خام مال 300 $US پر کلیئر نہ ہوسکے۔ ایسوسی ایشن نے اس لیٹر کے ہمراہ سابقہ خطوط کی کاپیاں اور Palm Oil Refiners Association of Malaysia پورم (PORAM) کا چارٹ بھی منسلک کیا۔ محکمہ کسٹمز کے مختلف ڈپارٹمنٹس کو ارسال کئے گئے خطوط، ان میں دیئے گئے اعداد و شمار اور حقائق کو پڑھ کر محکمہ کسٹمز کو اندازہ ہوگیا ہوگا کہ چند کمرشل امپورٹرز جو

انڈر انوائس اور مس ڈیکلیئر کرتے ہوئے ریزیڈیو ویکس آئل امپورٹ کر رہے ہیں، اس سے حکومتی خزانے اور مقامی انڈسٹری کو کس قدر نقصان ہو رہا ہے، تاہم محکمہ کسٹمز کی جانب سے تاحال کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔

دراصل کمرشل امپورٹرز یہ غلط کام کسٹمز لیب کی ملی بھگت سے کر رہے ہیں۔ ہم نے محکمہ کسٹمز کو تجویز دی تھی کہ جس طرح دوسرے پام بائی پروڈکٹس کی ویلیو کا تعین Reuter پرائس کے ذریعہ کیا جاتا ہے، اس خام مال کو بھی ان ہی خام مال میں ضم کر دیا جائے اور یہ کام ویلیوایشن والے کریں گے۔ کیونکہ ریزیڈیو ویکس آئل اب Bulk میں بھی امپورٹ کیا جا رہا ہے، اس کا سدباب فوری طور پر ہونا چاہئے۔

پام بائی پروڈکٹس Palm Bye Products

جیسا کہ آپ سبھی لوگ جانتے ہیں کہ پام بائی پروڈکٹس صابن سازی بالخصوص لانڈری سوپ بنانے کے لئے بہترین خام مال ہے۔ عام طور پر یہ بنیادی خام مال انڈونیشیا اور ملائیشیا سے درآمد کئے جاتے ہیں لیکن اس کے علاوہ سری لنکا، ویت نام، فلپائن اور تھائی لینڈ سے بھی درآمد کئے جاتے ہیں۔ انڈونیشیا اور ملائیشیا سے درآمد شدہ پام بائی پروڈکٹس میں دوسرے اوریجن کے خام مال 25% سے 35% کم قیمت پر دستیاب ہوتے ہیں۔

گزشتہ دنوں ایسوسی ایشن کی جانب سے کی گئی کاوشوں کے نتیجے میں محکمہ کسٹمز نے نئی ویلیوایشن رولنگ جاری کر دی تھی۔ جس کے باعث پام بائی پروڈکٹس کی انڈر انوائسنگ اور مس ڈیکلریشن تو رک گئی لیکن اب ہمارے ممبران کو پام بائی پروڈکٹس کی Specification کا مسئلہ درپیش ہے۔

ہماری ایسوسی ایشن عرصہ دراز سے محکمہ کسٹمز سے خط و کتابت اور میٹنگز کر رہی ہے، لیکن پام بائی پروڈکٹس کی Specification کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ ایسوسی ایشن نے 31 جنوری 2022ء کو ایک لیٹر ملائیشین پام آئل بورڈ (MPOB) کے ڈائریکٹر جنرل کو بھیجا۔ اس لیٹر کے ہمراہ تمام پام بائی پروڈکٹس کی Specification کا ایک چارٹ منسلک تھا جسے ایسوسی ایشن کے تمام ممبران نے اتفاق رائے سے بنایا تھا۔ کچھ ہی روز بعد یعنی 16 فروری 2022ء کو MPOB کے ڈائریکٹر جنرل داتک ڈاکٹر احمد پرویز پورٹ قاسم میں گامالکس اولیوکیمیکلز کے پلانٹ پر تشریف لائے۔ ایسوسی ایشن نے ان کے پلانٹ پر وزٹ کرنے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دستی طور پر ایک لیٹر دیا جس میں درخواست کی گئی کہ پام بائی پروڈکٹس اور بالخصوص پام ایسڈ آئل (PAO) کی Specification درست کی جائے تاکہ ایسوسی ایشن کے ممبران کو محکمہ کسٹمز میں پریشانی کا سامنا نہ ہو۔ MPOB کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ پام ایسڈ آئل کی پرنٹڈ Specification میں کسی قسم کی تبدیلی ممکن نہیں، البتہ اگر اس خام مال کا نام تبدیل کر دیا جائے جیسے POME تو ہم لوگ اپنے لٹریچر میں اس خام مال کے نام POME کا اضافہ کر لیں گے کیونکہ PAO اور POME کا ایچ ایس کوڈ Same ہے۔

پام بائی پروڈکٹس کی Spcification کے مسئلہ کے حل کے لئے ایسوسی ایشن نے ایک خط مورخہ 15 مارچ 2022ء کو ملائیشین پام آئل بورڈ کے ریجنل منیجر جناب جوہری بن منال کو بھیجا جس میں ان سے درخواست کی گئی کہ صابن سازی کے خام مال POME کی Specification بمعہ FFA 25% سے 95% تک کو شامل کیا جائے تاکہ اس لامتناہی مسئلہ کا حل جلد از جلد ممکن ہو سکے۔

ہماری ایسوسی ایشن کے ممبر گامالکس اولیوکیمیکلز کے توسط سے معلوم ہوا ہے کہ ویلیوایشن رولنگ نمبر 1558/2021 بتاریخ 22 اکتوبر 2021ء کے حوالے سے ڈائریکٹر جنرل کسٹم ویلیوایشن کے آفس میں سیکشن 25D کسٹم ایکٹ 1969ء کے تحت ریویو پٹیشن کی ایک میٹنگ 11 مئی 2022ء کو ہوگی جس میں پام فیٹی ایسڈ اور مکسچر آف فیٹی ایسڈ کی ویلیو کا تعین کیا جائے گا۔ ہماری ایسوسی ایشن نے فوری طور پر ڈائریکٹر جنرل کسٹم ویلیوایشن کے نام ایک لیٹر ڈرافٹ کیا اور 11 مئی 2022ء کو چند ممبران ان کے آفس پہنچے لیکن محکمہ کسٹمز نے ایسوسی ایشن کے نمائندوں کو اس میٹنگ میں شرکت کرنے سے روک دیا اور کہا کہ جن پارٹیوں نے سیکشن 25D کے تحت ریویو پٹیشن دائر کی ہے، صرف وہی اس میٹنگ میں شرکت کے اہل ہیں۔ بہرکیف ایسوسی ایشن

نے ان کے آفس میں ایک لیٹر جمع کرادیا جس میں وضاحت سے یہ موقف اختیار کیا گیا کہ پام بائی پروڈکٹس کی موجودہ ویلیوایشن رولنگ 1558/2021 میں دیئے گئے پام بائی پروڈکٹس کی ویلیو میں کسی قسم کی تبدیلی یا کم وبیشی ایسوسی ایشن ممبران اور انڈسٹری ممبران سے مشورہ کئے بغیر نہ کی جائے۔ اگر محکمہ کسٹمز میں ایسا کیا تو اس سے انڈرانوائسنگ اور مس ڈیکلریشن کا دروازہ کھل جائے گا۔ مزید براں یہ بھی باور کرایا گیا کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں پام بائی پروڈکٹس کی قیمتوں میں مسلسل کمی وبیشی ہورہی ہے۔

لاہورایکسپو میں پاکستان کیمیکل ایگزی بیشن

Pakistan Chemical Exhibition at Expo Lahore

نمرانڈسٹریل کیمیکل لاہور کے CEO اور پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے سابق چیئرمین جناب ظفرمحمود نے نومبر 2022ء منعقدہ ایک اجلاس مینجنگ کمیٹی میں تمام ممبران کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ پاکستان کیمیکل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (PCMA) نے اسی سال لاہور ایکسپو میں ایک نمائش کا انعقاد کیا تھا جو نہایت کامیاب رہا، جس سے PCMA کو معقول آمدنی بھی ہوئی۔ انہوں نے PSMA کے ممبران کو مشورہ دیا کہ 8-7 فروری 2023ء کو منعقد ہونے والی اس نمائش میں PCMA کے اشتراک سے شرکت کریں۔ نمائش میں شرکت کرنے کی اہمیت اور فوائد کا احاطہ کرتے ہوئے جناب ظفرمحمود نے بتایا کہ نمائش ایک وسیع اور شاندار مارکیٹنگ کا طریقہ ہے۔ دنیا بھر میں اس کی اہمیت مسلم ہے۔

Customer Relation قائم کرنے میں یہ تمام مارکیٹنگ ٹولز سے زیادہ مفید ہیں۔ نمائش میں شرکت کرنے سے بے شمار نئے کسٹمرز سے رابطہ ہوجاتا ہے۔ نئی پروڈکٹ کے آغاز کے لئے یہ موقع بہت مفید ہوتا ہے۔ اخراجات کے مقابلے میں آمدنی میں زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔ نمائش میں شرکت کرنے سے اشیاء کی تشہیر کے ساتھ ساتھ فروخت کے مواقع بھی ملتے ہیں۔ لاہور میں منعقد ہونے والی اس نمائش کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے جناب ظفرمحمود نے بتایا کہ کیمیکل سیکٹر دنیا کی تیسری تیزی سے پھیلنے والی صنعت ہے۔ مذکورہ نمائش میں PCMA کے اشتراک کے ساتھ شرکت کرنے سے سوپ مینوفیکچررز کو بہت مالی فوائد ہوں گے۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق 70 ہزار سے زائد اشیاء کی تیاری میں کیمیکل کا استعمال کیا جاتا ہے اور عالمی منڈی میں ان کی مجموعی قیمت تقریباً 6 ٹریلین ڈالر ہے۔

گزشتہ دنوں چونکہ اقتصادی اور کاروباری حالات کچھ اچھے نہیں تھے، یہی وجہ ہے کہ سوپ ایسوسی ایشن کی زیادہ تر ممبر کمپنیوں نے پاکستان کیمیکل ایگزی بیشن میں شرکت نہیں کی۔ جن ممبر کمپنیوں نے اس نمائش میں شرکت کی ان میں صوفی سوپ لاہور، یعقوب سوپ ملتان، ستارہ کیمیکل فیصل آباد، نمر انڈسٹریل کیمیکل لاہور وغیرہ شامل ہیں۔

ملک کے کاروباری حالات میں بہتری ہوئی تو امید کی جاسکتی ہے کہ آئندہ سالوں میں ہماری ایسوسی ایسن کے بہت سے ممبران پاکستان کیمیکل ایگزی بیشن میں شرکت کریں گے۔

National Tariff Commission نیشنل ٹیرف کمیشن

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے 16 ستمبر 2022ء کو نیشنل ٹیرف کمیشن کو بھیجے گئے ایک تفصیلی خط میں سوپ اور سوپ نوڈلز کی مینوفیکچررز کے حوالے سے معلومات فراہم کیں اور انہیں اپنی ایسوسی ایشن کے بارے میں بتایا کہ پاکستان صابن مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (PSMA) ایک پرانی ٹریڈ ایسوسی ایشن ہے جو 1968 میں وجود میں آئی۔ PSMA کے ممبران کی تعداد 166 ہے جن میں پاکستان کی صف اول کی FMCG کمپنیاں بھی

شامل ہیں جو صابن اور دیگر متعلقہ مصنوعات کی تیاری میں مصروف ہیں۔ ہماری صنعت ہزاروں افرادی قوت کو براہ راست ملازمت فراہم کرتی ہے ساتھ ہی ڈیوٹیوں اور ٹیکسز کی مد میں حکومتی خزانے میں اربوں روپے کا حصہ بھی ڈالتی ہے۔

لیٹر میں وضاحت کی گئی کہ ہمارے اراکین نے صابن اور اولیو کیمیکلز کی صنعت میں نمایاں سرمایہ کاری کی اور ایک بین الاقوامی پیمانے پر پلانٹ کا بنیادی ڈھانچہ بنایا، جس نے نہ صرف درآمدات کو مقامی پیداوار سے بدل دیا ہے، بلکہ ملک کو برآمدات کے ذریعے زرمبادلہ پیدا کرنے میں بھی مدد ملی ہے اور یہ کہ ہم ٹیرف کے ڈھانچے کو معقول بنانے میں نیشنل ٹیرف کمیشن کے مثبت کردار کو سراہتے ہیں، جس نے صابن کی صنعت کو ترقی دینے میں مدد کی۔ کچھ نمایاں کارکردگی ذیل میں درج ہیں۔

اولیو کیمیکلز اور صابن کی صنعت میں نئی سرمایہ کاری کی گئی۔ اس طرح روزگار پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ قومی خزانے کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوا۔ ہمارے ممبران صابن کی صنعت کو بین الاقوامی پیمانے پر مینوفیکچرنگ کی سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں۔ جس سے مقامی اور بین الاقوامی صابن کے برانڈز کو اپنے پلانٹس میں سرمایہ کاری کرنے کے بجائے مقامی طور پر صابن سازی میں سہولیات فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ساتھ ہی صابن اور صابن نوڈلز کی درآمد کو مقامی پیداوار سے بدلنے میں بھی مدد ملی۔ SMEs سیکٹر میں متعدد نئے مقامی صنعتکار صابن کی صنعت میں آئے اور اپنے برانڈز قائم کیے۔ اسی طرح چند بین الاقوامی برانڈز جو پہلے پاکستان کو اپنی مصنوعات برآمد کر رہے تھے، انہوں نے اپنی پیداوار کو مقامی طور پر بنانا شروع کر دیا۔

اس عمل سے ٹیرف کو معقول بنانے سے صنعت کو برآمدات بڑھانے میں مدد ملی اور ہمارے ممبران نے صابن اور صابن نوڈلز برآمد کرنا شروع کر دیے ہیں۔

اس لیٹر میں مزید وضاحت پیش کرتے ہوئے چارٹرز بھی بنائے گئے جس میں:

☆...... سوپ اور سوپ نوڈلز کی Identification بمعہ PCT Code۔

☆...... سوپ اور سوپ نوڈلز کی مقامی طور پر کی جارہی مختلف کمپنیوں کی پروڈکشن کی تفصیل اور اعداد و شمار۔

☆...... سوپ اور سوپ نوڈلز کی پیداواری لاگت، سیلز پرائس اور اس سے حاصل ہونے والا ریونیو۔

☆...... سوپ اور سوپ نوڈلز کی مینوفیکچرنگ میں استعمال ہونے والے خام مال کا تناسب اور پیداواری لاگت

☆...... صابن کی مینوفیکچرنگ میں جو خام مال استعمال ہوتے ہیں جیسے سوپ نوڈلز، پرفیوم، پیکنگ میٹریل کا تناسب اور تخمینہ وغیرہ۔

لیٹر کے آخر میں کہا گیا کہ ہم ایک بار پھر سوپ انڈسٹری کے ساتھ تعاون پر شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ آپ مقامی صنعت کے لئے مزید تعاون جاری رکھیں گے۔ PSMA اور اس کے ممبران ملک کو مزید روزگار پیدا کرنے، خزانے کے لیے زیادہ ریونیو اور درآمدی متبادل اور برآمدات کے ذریعے زرمبادلہ کی بچت کرنے میں مدد کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔

لیٹر آف کریڈٹ اور ریٹائرمنٹ آف ڈاکومنٹس

L/C Opening & Retirement of Documents

جیسا کہ آپ سبھی کے علم میں ہے کہ اس وقت ملک کی تمام انڈسٹریز کو مالیاتی بحران کا سامنا ہے۔ لیٹر آف کریڈٹ کی مشروط اجازت سے انڈسٹریز کو خام مال نہیں مل پارہا اور جو خام مال پورٹ پر پڑا ہوا ہے، وہ تیزی سے خراب ہو رہا ہے۔ دوسری جانب کنسائمنٹس پر ڈیمرج اور

ڈیٹینشن چارجز دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ اگر موجودہ صورت حال مزید جاری رہی تو بہت جلد پورے ملک میں بنیادی اشیاء کی شدید قلت ہوجائے گی۔ موجودہ صورت حال سے نبرد آزما ہوتے ہوئے ہماری ایسوسی ایشن مسلسل کوششوں میں لگی ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں ہم نے ہر سطح پر صدائے احتجاج بلند کر رکھی ہے۔

گزشتہ دنوں FPCCI میں منعقدہ ایک اہم اجلاس میں شرکت کر کے اپنی گزارشات سے انہیں آگاہ کیا اور تحریری طور پر اپنے مسائل کے سدباب کے لئے درخواست کی گئی۔ ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے فیڈریشن ہاؤس میں منعقدہ دوسری میٹنگ میں شرکت کی جس میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب جمیل احمد صاحب سے ملاقات کی اور لیٹر آف کریڈٹ نہ کھلنے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا اور ایک لیٹر بھی ان کو دیا۔ اس کے علاوہ وزیراعظم پاکستان، وزیرخزانہ، منسٹر آف انڈسٹریز اینڈ پروڈکشن، کامرس منسٹر اور گورنر SBP کو بھی لیٹرز ارسال کئے گئے جس میں درخواست کی گئی کہ ہماری انڈسٹری کی بقاء کے لئے کم از کم چند بنیادی خام مال کی امپورٹ کی اجازت دی جائے۔ لیٹرز میں اس نکتہ کو اہمیت دی گئی کہ L/C بند ہونے کی وجہ سے انڈسٹریز اپنی پروڈکشن روکنے پر مجبور ہے اور صورتحال یہ ہے کہ موجودہ اسٹاک چند ہفتوں کا باقی رہ گیا ہے جو ملکی طلب کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ لیٹرز میں واضح کیا گیا کہ ہماری مصنوعات بطور خاص کووڈ 19 وائرس کے پھیلاؤ سے بچاؤ کے لئے سب سے موثر ذریعہ ہے اور صابن نہایت ہی بنیادی اور انتہائی ضروری چیز ہے۔ صابن کی سپلائی چین میں تسلسل کو یقینی بنانا اتنا ہی اہم ہے، جتنا ادویات و دیگر ضروری مصنوعات۔ ان تمام خطوط کے علاوہ ہماری ایسوسی ایشن نے 17 جنوری کو اردو اور انگریزی اخبارات کو ایک پریس ریلیز بھیجی جو 18 جنوری کے تمام اخبارات میں شائع ہوئی۔

ہماری ایسوسی ایشن نے 18 جنوری 2023ء کو وزیراعظم اور وزیرخزانہ کو برائے ملاقات لیٹرز ارسال کئے تھے۔ وزیراعظم آفس سے ایک لیٹر مورخہ 26 جنوری کو موصول ہوا جس میں وزیر انڈسٹریز اینڈ پروڈکشن جناب سید مرتضیٰ محمود کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ سوپ مینوفیکچررز سے ملاقات کریں۔ دریں اثناء جناب ظفر محمود 31 جنوری 2023ء کو اسلام آباد گئے اور انڈسٹریز کے منسٹر سے ملنے کی بہت کوشش کی لیکن اس دن ملاقات کا وقت نہیں مل سکا البتہ دوسرے روز یعنی یکم فروری 2023ء کو جناب امجد فاروق جو اسلام آباد میں نمر انڈسٹریل کیمیکلز کے نمائندے ہیں، انہوں نے یونی لیور کے جناب نجم صاحب کے ہمراہ منسٹر آف انڈسٹریز سے ملاقات کی اور اپنا موقف بیان کرتے ہوئے ایک لیٹر دستی طور پر وزیر انڈسٹریز کو دیا۔ جس پر انہوں نے EDB کے لئے نوٹنگ کرتے ہوئے لکھا کہ سوپ انڈسٹری کے بنیادی خام مال کی امپورٹ کے معاملے کو دیکھا جائے۔

PSMA کے نئے آفس کی خریداری کے لئے فنڈ ریزنگ

Fund Raising For The Purchase of New Office For PSMA

پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کا ہیڈ آفس کراچی کی جس بلڈنگ میں ہے، وہ بہت پرانی اور مخدوش ہو چکی ہے۔ گزشتہ دنوں کراچی بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی نے اس بلڈنگ کے گیٹ پر نوٹس چسپاں کر دیا تھا کہ سٹی پلازہ بلڈنگ مخدوش قرار دی جاتی ہے۔

گزشتہ دنوں کی بارشوں میں بلڈنگ کی پانچویں منزل کے کچھ مخدوش حصے کمزور ہو کر گر گئے تھے۔ 16 ستمبر 2022ء منعقدہ ایک اجلاس میں ایسوسی

ایشن کے ہیڈ آفس کی خریداری کا معاملہ زیر بحث آیا تھا، جس میں سابق چیئرمین نے موجودہ چیئرمین اور کراچی کے چند ممبران مینجنگ کمیٹی سے درخواست کی تھی کہ وہ شاہراہ فیصل کی کسی نئی بلڈنگ میں ایسوسی ایشن کے لئے نیا آفس تلاش کریں۔ آفس میں اتنی گنجائش ہو اور وہ اتنا بڑا ہو کہ اس میں مینجنگ کمیٹی کے اجلاس منعقد ہو جایا کریں۔ مذکورہ اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ ایسوسی ایشن آفس کی خریداری کے لئے فنڈ ریزنگ کرے۔ ایسوسی ایشن نے ہر ممبر سے دو لاکھ روپے طلب کئے جائیں۔ مطلوبہ رقم موصول ہونے کے بعد آفس کی خریداری کی جائے۔ اس طرح ایسوسی ایشن پر مالی بوجھ نہیں پڑے گا اور آفس کی خریداری عمل میں آجائے گی۔ ممبران کی جانب سے مالی تعاون موصول ہونے کے بعد اگر کچھ کمی رہ جائے گی تو اسے چند بڑی کمپنیاں پورا کر دیں گی۔

PSMA نے اس سلسلے میں 12 نومبر 2022ء کو فنڈ ریزنگ کے لئے لیٹر جاری کئے لیکن صرف 8 ممبران کی جانب سے دو لاکھ کے چیک موصول ہوئے۔ ایسوسی ایشن نے ان تمام ممبران کو ریمائنڈر لیٹر روانہ کئے جنہوں نے آفس کی خریداری کے لئے مالی تعاون نہیں کیا تھا لیکن تاحال کسی اور ممبر کی جانب سے اس سلسلے میں مزید کوئی رقوم موصول نہیں ہوئی ہیں۔

3rd National Consultative Conference in FPCCI

فیڈریشن ہاؤس میں تیسری قومی مشاورتی کانفرنس

جیسا کہ آپ سبھی کے علم میں ہے کہ پاکستان شدید معاشی چیلنجز سے دوچار ہے۔ اس سلسلے میں فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کراچی کے ہیڈ آفس میں 10 جنوری 2023ء کو قومی اقتصادی منصوبہ اور چارٹر آف اکانومی کے ایجنڈا کا مسودہ تیار کرنے کے لئے تیسری قومی مشاورتی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں چیمبرز، تجارتی اداروں اور کاروباری انجمنوں کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ مذکورہ کانفرنس میں ہماری ایسوسی ایشن کی جانب سے تین نمائندوں، PSMA کے چیئرمین جناب سید انور سہیل رضوی، سیکریٹری جنرل سید اعجاز احمد اور یونیٹی فوڈز کے جناب عادل نے شرکت کی۔

کانفرنس میں بتایا گیا کہ چارٹر آف اکانومی پر دستخط ہونے کے بعد اس پر تمام سیاسی جماعتوں اور حکومت کے دستخط ہوں گے۔ یہ چارٹر ملک کو سماجی، اقتصادی اور سیاسی بحرانوں سے نکالنے کے لئے نہایت اہم ہے۔ اس موقع پر فیڈریشن کے صدر عرفان اقبال شیخ نے کہا کہ وقت کے ساتھ ساتھ سیاسی طور پر محرک معاشی پالیسیوں کی وجہ سے ملک کو دائمی سماجی اور اقتصادی پریشانیوں کا سامنا ہے۔ موجودہ ذخائر اس سطح کو چھو چکے ہیں جو محض ایک ماہ کی درآمدات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہیں۔ تمام معاشی اشاریئے منفی ہیں۔ کرنٹ اکاؤنٹ اور مالیاتی خسارے کا سامنا ہے۔ پاور سیکٹر کے گردشی قرضے 2500 ارب روپے تک پہنچ چکے ہیں۔ برآمدات اور ترسیلات زر میں لگاتار کمی ہو رہی ہے۔ ریونیو ہدف حاصل ہوتا دکھائی نہیں دے رہا۔ ہمارے دوست ممالک ہمارا ساتھ دینے سے گریزاں نظر آتے ہیں۔ ایسے سنگین حالات میں ہمارے پاس IMF سے رجوع کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں بچا۔ معیشت کو سیاست پر ترجیح دینی چاہئے لیکن اس کے برخلاف ہو رہا ہے۔ سال 2023ء میں ملک کی GDP کی شرح نمو 3.5 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، یعنی 30 بلین ڈالر سے زائد، اس کے علاوہ قومی غربت کی شرح 4.5 فیصد سے بڑھ کر 7 فیصد ہو گئی ہے، جبکہ IMF کے تجویز کردہ اقدامات زیادہ نتیجہ خیز ثابت ہوئے۔ FPCCI کے پالیسی ایڈوائزری بورڈ کے ڈاکٹر اسامہ احسان خاں نے کہا کہ چارٹر آف اکانومی بزنس کمیونٹی کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے اور FPCCI نے ایسے شعبوں کی ہمیشہ تجویز پیش کی ہے، جہاں حکومت کو سنجیدگی سے کام کرنا چاہئے۔ ان شعبوں میں انرجی، سیکورٹی، پبلک فنانس، مینجمنٹ، مانیٹری پالیسی، فارن ایکسچینج مینجمنٹ، تجارت اور سرمایہ کاری، نیشنل فوڈ سیکورٹی اور زرعی شعبے کی پائیداری شامل ہیں۔ پاور سیکٹر کو مقامی ہونا چاہئے۔ اس تجویز

کردہ مسودے پر آنے والی تمام حکومتوں کو عمل پیرا ہونا چاہیئے۔ جس سے 90 فیصد خود کفالت حاصل ہوگی۔ سستی اور پائیدار بجلی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت آہستہ آہستہ کراس سبسڈی سے دور ہوجائے گی۔ مسابقتی ٹیرف کو اپنائے گی اور بجلی فراہم کرنے والے اداروں کی نجکاری کرے گی۔ اس موقع پر چیئرمین سوپ ایسوسی ایشن نے سوپ انڈسٹری کی بقاء اور ترقی کے لئے تجاویز پیش کیں اور تحریری طور پر بجٹ تجاویز کی کاپی صدر FPCCI کو دستی طور پر دی۔

گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ میٹنگ Meeting with Governer SBP

جیسا کہ آپ سبھی کے علم میں ہے کہ پاکستان کافی عرصے سے مالیاتی بحران کا شکار ہے۔ ایک اندازے کے مطابق سوپ انڈسٹری کے 90 فیصد خام مال دوسرے ممالک سے درآمد کئے جاتے ہیں لیکن لیٹر آف کریڈٹ مکمل طور پر بند ہے جس کے باعث خام مال کی درآمد تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے اور پورٹ پر دستیاب اسٹاک تیزی سے خراب ہو رہا ہے۔

ہماری ایسوسی ایشن نے 23 مئی 2023ء کو گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جناب جمیل احمد صاحب کو ایک لیٹر ارسال کیا تھا جس میں ان سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اپنی سہولت کے مطابق کسی روز ہماری ایسوسی ایشن کے چند ممبران کے ساتھ لنچ یا ڈنر پر میٹنگ کریں تاکہ خام مال کی امپورٹ کے لئے L/C کھولنے میں درپیش مشکلات پر گفتگو کی جاسکے۔ گورنر SBP کے آفس سے 6 جون کو ایک ای میل موصول ہوئی جس میں انہوں نے میٹنگ کے لئے 14 جون 2023ء کو اپنے آفس میں ہماری ایسوسی ایشن کے نمائندوں کو مدعو کیا۔ لہذا 14 جون کو ہماری ایسوسی ایشن کے چند ممبران نے گورنر اسٹیٹ بینک سے ملاقات کی۔ دوران ملاقات سب سے پہلے میں نے سوپ انڈسٹری کو درپیش چند مشکلات سے آگاہ کیا کہ خام مال کی امپورٹ کے لئے L/C کھولنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ سوپ مینوفیکچررز کے پاس چند ہفتوں کے خام مال کا اسٹاک ہوتا ہے جو ختم ہوجائے تو انڈسٹری کا پہیہ رک جاتا ہے۔ گورنر SBP کو مزید وضاحت پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ایک اندازے کے مطابق صابن کی صنعت میں 90 فیصد خام مال بیرون ممالک سے درآمد کئے جاتے ہیں۔

دوران میٹنگ یونی لیور کے نمائندے جناب امان گھانچی نے کہا کہ خام مال کی درآمد پر کرنٹ فارن ایکسچینج سے متعلق اسپانسرز کو چیلنجز کا سامنا ہے اور کولگیٹ پامولیو کے CFO جناب مدثر اقبال نے سوپ انڈسٹری کو درپیش مسائل پر روشنی ڈالی اور چند تجاویز پیش کیں۔ اس کے علاوہ زل لمیٹڈ کے نمائندے جناب سید شبلی عبداللہ نے گورنر اسٹیٹ بینک کو بتایا کہ صابن کا شمار روزانہ حفظان صحت کی خاص مصنوعات میں ہوتا ہے، لہذا سوپ انڈسٹری کو ضروری اشیاء کی صنعتوں کی فہرست میں شامل کیا جائے۔

دوران میٹنگ گامالکس کے CFO جناب عارف غنی نے آگاہ کیا کہ SMA ایکویٹی کے ذریعے ہماری کمپنی گامالکس کے 51% حصص میں 5 ملین ڈالر کی FDI ہے، لیکن ہم کو بھی بدقسمتی سے L/C کھولنے کے لئے انہی مسائل کا سامنا ہے اور معاہدوں کے باوجود L/C نہ کھلنے کے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے Conversion of Dividend کے لئے مزید شیئرز کے اجراء کی بابت بھی دریات کیا۔ انہوں نے گورنر SBP سے مزید دریافت کیا کہ غیر ملکی ادارے کو قابل ادائیگی ڈیویڈنڈ کے لئے SECP کی منظوری درکار ہے یا نہیں۔

گورنر SBP جناب جمیل احمد نے سوپ ایسوسی ایشن کے وفد کو درپیش موجودہ چیلنجز سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت کے پاس مطلوبہ فارن ایکسچینج نہیں ہے، جس کے باعث بینک تمام انڈسٹریز کو سہولیات فراہم کرنے سے قاصر ہیں تاہم ہماری کوشش ہے کہ کمرشل بینک غیر ملکی کرنسی کے فلو کے مطابق درآمدی لین دین کریں، جیسے ہی غیر ملکی کرنسی کے فلو میں بہتری آئے گی، امپورٹ کے لئے L/C کھولنے کی پوزیشن میں بہتری آجائے گی۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے ہماری ایسوسی ایشن کے ممبران سے درخواست کی کہ وہ ہمارے آفس میں ایکسچینج پالیسی کے متعلقہ افسران سے

رابطے میں رہیں اور اپنی انڈسٹری کو درپیش مشکلات سے انہیں آ گاہ کریں۔ اجلاس کے اختتام پر گورنر اسٹیٹ بینک نے ہمارے وفد کے ممبران کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔

آخر میں گورنر SBP کو باور کرایا گیا کہ صابن کی صنعت برآمدات میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ سال 2022ء کے دوران صابن اور اس سے منسلک مصنوعات کی برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ L/C بند ہونے کی وجہ سے ہماری انڈسٹری پروڈکشن روکنے پر مجبور ہے اور صورتحال یہ ہے کہ موجودہ اسٹاک کچھ ہفتوں کا رہ گیا ہے، جو ملکی طلب کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ ہم پرزور اپیل کرتے ہیں کہ براہ کرم اس صورتحال میں مداخلت کریں اور سوپ انڈسٹری کے بنیادی خام مال کی امپورٹ کے لئے L/C کھولی جانے کے احکامات جاری کریں تاکہ ڈاکومنٹس کی ریٹائرمنٹ عمل میں لائی جاسکے۔

ملائیشیا کے قونصل جنرل کے ساتھ میٹنگ

Meeting with Counsul General Malaysia

ہماری ایسوسی ایشن نے 13 جولائی 2023ء کو پورٹ قاسم میں واقع اپنے کیمپ آفس میں ظہرانے پر ایک میٹنگ کا انعقاد کیا۔ اس میٹنگ میں مینجنگ کمیٹی ممبران کے علاوہ جنرل باڈی کے بہت سے ممبران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ملائیشیا کے قونصل جنرل Mr. Herman Hardynata Ahmed اور وائس قونصل جنرل Ms. Nor Azua Sulaili کو بحیثیت مہمان خصوصی اور مہمان اعزازی مدعو کیا گیا تھا۔ جیسا کہ آپ سبھی کے علم میں ہے کہ سوپ انڈسٹری کے زیادہ تر خام مال ملائیشیا اور انڈونیشیا سے درآمد کئے جاتے ہیں۔ اس میٹنگ کے انعقاد کا اہم مقصد دونوں ممالک کے باہمی تجارتی تعلقات کو فروغ دینا تھا لہٰذا قونصل جنرل نے پورٹ قاسم میں قائم گاما لکس لمیٹڈ کے پلانٹ کا دورہ بھی کیا۔

سوپ ایسوسی ایشن کے ممبر مینجنگ کمیٹی، سابق چیئرمین اور گروپ مینجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹیو گاما لکس اولیو کیمیکل عثمان احمد صاحب نے اس موقع پر پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری کا آغاز کیا۔ گاما لکس ہولڈنگز ملائیشیا کی پاکستان میں قابل قدر سرمایہ کاری سے پام بیسڈ خام مال کے حصول میں آسانی فراہم ہوگی نیز دونوں مسلم ممالک کے باہمی تجارتی تعلقات کو فروغ ملے گا، جس سے پاکستان کے انڈسٹریل سیکٹر میں ترقی اور خوشحالی آئے گی۔

ملائیشیا کے اعلیٰ حکام کے پورٹ قاسم میں قائم گاما لکس لمیٹڈ کے پلانٹ کے دورہ کے موقع پر انہیں صابن بنانے کے عمل کے بارے میں اہم معلومات فراہم کیں۔ ملائیشیا کے حکام کو یہ دیکھنے کا موقع ملا کہ Gamalux Oleochemicals Limited کس طرح جدید ٹیکنالوجی، مکمل کوالٹی کنٹرول کے طریقہ کار اور پائیدار طریقوں کا استعمال کرتی ہے۔

ملائیشیا کی پاکستان میں سرمایہ کاری یہاں کی استعداد اور اعتماد میں مزید اضافے کا باعث ہوگی۔ اس عمل سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مزید بڑھوتری ملے گی، یہ سرمایہ کاری پاکستان کے صنعتی شعبے کی ترقی میں معاون ثابت ہوگی۔ فیکٹری کے دورے کا مقصد ملائیشیا کی کمپنی کے تعاون، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور پاکستان کی اقتصادی ترقی میں معاونت کیلئے تکنیکی مہارت کی منتقلی کے طویل مدتی Vision کو اجاگر کرنا ہے۔

یہ دورہ ملائیشیا اور پاکستان کے درمیان قریبی دوطرفہ روابط کی اہمیت کی عکاسی کرتا ہے۔ جس سے تجارت کو فروغ دینے، اقتصادی پیش رفت کو آگے بڑھانے اور دونوں ممالک کے درمیان مثبت تعلقات پیدا کرنے کے مشترکہ عزم کو اجاگر کرے گا۔ ملائیشیا کے حکام نے گاما لکس اولیو کیمیکل لمیٹڈ کی جانب سے خوش آئند استقبال اور مہمان نوازی کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔

ملائیشین قونصل جنرل Mr. Herman Hardynata Ahmed نے بن قاسم ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کے بانی، پاکستان سوپ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے سابق چیئرمین اور FPCCI کی ملائیشیا پاکستان بزنس کونسل کے وائس چیئرمین عثمان احمد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو بڑھانے میں بڑی مدد ملے گی۔ ملائیشیا کے حکام نے گاما لکس اولیو کیمیکل لمیٹڈ اور ملائیشیا کی نجی کمپنی

گا مالکس ہولڈنگ Sdn Bhd کے درمیان موجودہ تعاون پر امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتہائی نتیجہ خیز انداز میں باہمی تجارتی تعلقات کے فروغ کا سبب بنے گا۔

کوالالمپور میں پاکستان ہائی کمیشن کے آفس سے جن لوگوں نے آن لائن شرکت کی، ان میں Mdm Sughra Habib (فرسٹ سیکریٹری کمرشل)، Ms Aisha Iftikhar (ٹریڈ ڈیولپمنٹ آفیسر)، Mr. Muhammad Amer Hassan Butt (تھرڈ سیکریٹری) شامل ہیں۔

اس کے علاوہ ملائیشیا پاکستان بزنس کونسل کے Dato' Sri Mohamed Nazir Meraslam (چیئرمین)، Ms Amila Binti Kamarudin (ہیڈ آف ویمن ونگ، EXCO ممبر) Mr. Farhan Iqbal Exco Member بھی آن لائن شریک ہوئے

آخر میں مہمان خصوصی کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا گیا کیونکہ یہ دورہ نہ صرف ملائیشیا اور پاکستان کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرتا ہے بلکہ یہ صابن سازی کی صنعت میں کامیاب اتحاد اور مشترکہ منصوبوں کے امکانات کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ دونوں ممالک اپنے اپنے وسائل کو بروئے کار لانے اور باہمی طور پر فائدہ مند تعلقات کو فروغ دینے کے لیے تیار ہیں، جس سے خطے کی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔